سوال

(517) بیوی، بیٹی، بہن، اور چچا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوا اور زوجہ اور بنت اور اخت لاب وام اور عم کو حین حیات میں چھوڑا چنانچہ ظاہر سباق عصبات سے معلوم ہوتا ہے کہ عم عصبہ بنفسہ ہے اور اخت عصبہ مع غیرہ پس عصبہ بنفسہ کو مقدم کیے ہیں مع غیرہ و بغیرہ پر اور ترجیح قرب درجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اخت عم سے اقرب ہے ازروئے قرب قرابت کے اور مستحق وارث بقیہ کی ہوتی ہے اس مسئلے میں ہم لوگوں کو بہت خلجان پڑا ہے خلاصہ طور پر جواب تحریر فرمائیں کہ حرمانی اخت کو ہے یا عم کو؟ اگر اخت کو ہے تو "یرجعون بقوة القرابة" سے کون کون مراد ہیں اور اگر عم محروم ہے تو اس کی محرومیت کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں محروم عم ہے نہ کہ اخت اخت کو بعد دینے حصہ زوجہ و بنت کے باقی ملے گا۔

"(لحدیث اجعلوا الأخوات مع البنات عصبة) انتہی علی ما فی السراجیة"[1]

(اس حدیث کی بنا پر ''بہنوں کو بیٹوں کے ساتھ عصبہ بناؤ''۔ جیسا کہ یہ سراجیہ میں درج ہے)

---

[1] ۔ یہ حدیث نہیں بلکہ بعض علماء کا قول ہے البتہ اس کا معنی صحیح ہے دیکھیں صحیح البخاري رقم الحدیث (6644) سنن الدارمی (2/446) سنن البیہقی (233/6) صحیح ابن حبان (396/13)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 756

محدث فتویٰ